ہر قسم کے

وائرس سے بچاؤ

کیلئے شرعی حفاظتی اقدام

اور

نبوی دعائیں

www.KitaboSunnat.com

قاری صہیب احمد میر محمدی حفظہ اللہ

فاضل مدینہ یونیورسٹی

الوقف القرآني الخيري

كلية القرآن الكريم والتربية الإسلامية

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

ہر قسم کے

وائرس سے بچاؤ

کیلئے شرعی حفاظتی اقدام

اور

نبوی دعائیں

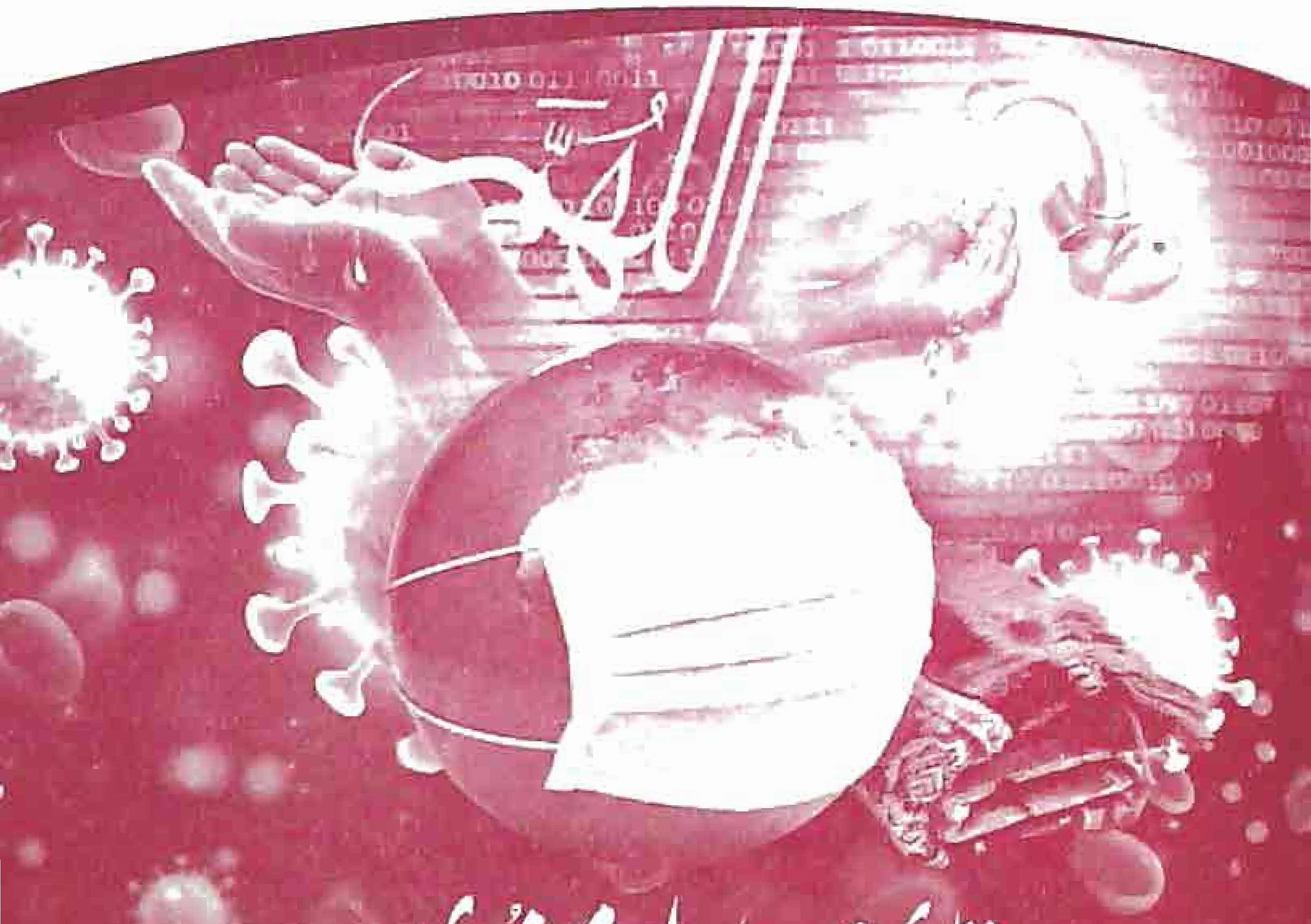

قاری صہیب احمد میر محمدی حفظہ اللہ
فاضل مدینہ یونیورسٹی

الوقف القرآنی الخیری
کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ہر قسم کے

وائرس سے بچاؤ

کیلئے شرعی حفاظتی اقدام اور

نبوی دعائیں

تالیف ——— قاری صہیب احمد میر محمدی ﷾
صفحات ——— ۴۰
اشاعت (اول) ——— ۲۰۲۰ء
ناشر ——— کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ

الوقف القرآنی الخیری
کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیۃ
ادارۃ الاصلاح ٹرسٹ پاکستان
البدر (بونگہ بلوچاں) نزد پھول نگر قصور

Ph: 049-4513116 Fax: 049-4513115
Mob: 0333-4358421, 0333-4296679
Mob: 0333-4084583, 0300-4306893
Email.quraancollege@hotmail.com

www.quraancollege.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہر قسم کے وائرس سے بچاؤ کے لیے شرعی حفاظتی اقدام اور نبوی دعائیں

1 سچی توبہ کریں:

اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں دِل لگا کر پڑھیں اور اپنے گناہوں پر شرمندہ ہو کر پختہ ارادہ کریں کہ آئندہ گناہ نہیں کروں گا۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ: رَبِّ أَذْنَبْتُ فَاغْفِرْ لِي، فَقَالَ رَبُّهُ: أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ؟ غَفَرْتُ لِعَبْدِي))

”یقیناً بندہ جب گناہ کرتا ہے تو کہتا ہے: پروردگار! میں گناہ کر بیٹھا ہوں، مجھے بخش دے۔ تو اس کا پروردگار کہتا ہے: کیا میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ کو بخش دیتا ہے اور گناہ کی وجہ سے مواخذہ بھی کرتا ہے؟ (اس کے اس احساس کی وجہ سے) میں نے اپنے بندے کو معاف کر دیا۔“

[صحيح البخاري: 7507]

2 گناہوں کا اعتراف کریں:

آپ اپنے خالق کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے گناہوں کا اعتراف اور جرم کا اقرار کریں کیونکہ غلامی اور بندگی کا کمال اسی میں ہے۔ سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

((إِنَّ اللّٰهَ لَيَعْجَبُ مِنَ الْعَبْدِ إِذَا قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، قَالَ: عَبْدِي عَرَفَ أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ وَيُعَاقِبُ))

''اللہ تعالیٰ بندے کی اس بات کو بہت پسند کرتا ہے جب وہ کہتا ہے: تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، بس میرے گناہوں کو بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے کو معلوم ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو بخشش کرتا ہے اور سزا بھی دے سکتا ہے۔'' [صحيح الجامع: 1821]

۱۳ ہر وقت ہاتھ، منہ اور جسم کو پاک رکھیں اور باوضو رہیں:

سیدنا سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((طَيِّبُوا أَفْوَاهَكُمْ))

''اپنے مونہوں کو پاک اور خوشبودار رکھیں۔''

[صحيح الجامع: 3939، والصحيحة: 1213]

اور اسی طرح سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((طَهِّرُوا هٰذِهِ الْأَجْسَادَ طَهَّرَكُمُ اللّٰهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ عَبْدٌ يَبِيتُ طَاهِرًا إِلَّا بَاتَ مَعَهُ مَلَكٌ فِي شِعَارِهِ لَا يَنْقَلِبُ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ إِلَّا قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَإِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا))

''تم (اپنے) ان جسموں کو پاک رکھا کرو، اللہ تعالیٰ تمہیں پاک فرما دے گا، کیونکہ جو بھی بندہ باوضو حالت میں رات بسر کرتا ہے اس

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کے پاس ایک فرشتہ رات گزارتا ہے اور ساری رات یہ دعا کرتا ہے: اے اللہ! اپنے بندے کو بخش دے؛ کیونکہ اس نے پاکیزہ حالت میں رات بسر کی ہے۔" [صحیح الجامع: 3936]

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((طَهِّرُوا أَفْنِيَتَكُمْ ، فَإِنَّ الْيَهُودَ لَا تُطَهِّرُ أَفْنِيَتَهَا))

"اپنے گھروں کو پاک رکھا کرو، کیونکہ یہودی اپنے گھروں کو پاک نہیں رکھتے۔"

[صحیح الجامع: 3935 ـ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 236]

ہاتھ، منہ اور جسم کو پاک رکھنا اور ہر وقت باوضو رہنا کائنات کا سب سے بہترین سینیٹائزر ہے۔ نیز یہ بہت بڑی فضیلت والا عمل ہے۔ سیدنا ابو بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا:

((يَا بِلَالُ بِمَ سَبَقْتَنِي إِلَى الْجَنَّةِ ، مَا دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَطُّ إِلَّا سَمِعْتُ خَشْخَشَتَكَ أَمَامِي ، إِنِّي دَخَلْتُ الْبَارِحَةَ الْجَنَّةَ ، فَسَمِعْتُ خَشْخَشَتَكَ أَمَامِي بِمَ سَبَقْتَنِي إِلَى الْجَنَّةِ؟))

"اے بلال! تم جنت کی طرف مجھ سے سبقت کیسے لے گئے؟ میں جب بھی جنت میں داخل ہوا؛ میں نے اپنے آگے آگے تمہارے قدموں کی آہٹ سنی۔ گزشتہ رات بھی جب میں جنت میں گیا تو اپنے آگے تمہارے قدموں کی آہٹ سنائی دی، تم کس عمل کی وجہ سے مجھ سے سبقت لے گئے ہو؟"

انہوں نے کہا:

مَا أَحْدَثْتُ إِلَّا تَوَضَّأْتُ وَصَلَّيْتُ رَكْعَتَيْنِ.

"میں جب بھی بے وضو ہوتا ہوں تو وضو کر لیتا ہوں، پھر دو رکعت

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نماز پڑھ لیتا ہوں۔“

یہ سن کر آپ ﷺ نے فرمایا:

((بِهٰذَا)).

”اسی عمل کی وجہ سے (تمہیں یہ فضیلت ملی ہے)۔“

[مسند أحمد: 22996]

4 پانچوں نمازیں ادا کریں:

سیدنا جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللّٰهَ فِي عَهْدِهٖ))

”جو شخص فجر کی نماز ادا کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور ضمانت میں آ جاتا ہے، لہٰذا تم اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور ضمانت کو نہ توڑا کرو۔

[سنن ابن ماجه: 3945]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ؟)) قَالُوْا: لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ، قَالَ: ((فَذٰلِكَ مِثْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا))

”تمہارا کیا خیال ہے اگر کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ غسل کرے، کیا اس کی کوئی میل کچیل باقی رہے گی؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہنے لگے: اس کی کچھ بھی میل کچیل باقی نہیں رہے گی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح پانچ نمازیں ہیں کہ ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

[صحيح البخاري: 528 ـ صحيح مسلم: 1520]

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۵ ذکر الٰہی اور درود شریف کو لازم پکڑیں:

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿اَلَّذِيْنَ آمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾ [الرعد: 28]

''جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دِلوں کو اللہ کے ذکر سے اطمینان ملتا ہے۔ خبردار! ذکر الٰہی سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔''

سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں اپنی دعا میں آپ پر کتنا درود پڑھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو۔ میں نے عرض کیا: (دعا کا) چوتھائی حصہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو، اگر زیادہ پڑھو گے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے کہا: نصف؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو، اگر زیادہ پڑھو گے تو یہ تمہارے لیے ہی بہتر ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: دو تہائی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تم چاہو، لیکن اگر زیادہ پڑھو گے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے کہا: میں اپنی پوری دعا میں آپ پر دُرود (ہی) پڑھوں گا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذًا تُكْفٰى هَمُّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ)).

''تب تو تیرے غموں کو دُور کر دیا جائے گا اور تیرے گناہوں کو بخش دیا جائے گا۔'' [سنن الترمذی: 2457]

۶ اللہ پر کامل یقین رکھیں کہ شفا اسی کے ہاتھ میں ہے

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُوْنَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ﴾ [السجدة: 24]

''اور جب انہوں نے صبر کیا تو ہم نے ان میں سے کئی ایسے امام بنادیے جو ہمارے حکم سے ان کی راہنمائی کرتے تھے اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔''

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((صَلاحُ أَوَّلِ هَـذِهِ الأُمَّةِ بِـالـزُّهْـدِ وَالْيَقِيْنِ وَيَهْلَكُ آخِرُهَا بِالْبُخْلِ وَالأَمَلِ))

''اس امت کے پہلے لوگوں کی اصلاح زہد اور یقین کے ساتھ ہوگی جبکہ امت کے آخری لوگ بخل اور لمبی امیدوں کی وجہ سے ہلاک ہوں گے۔''

[صحيح الجامع: 3845]

اور سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((نَـجَـا أَوَّلُ هَـذِهِ الأُمَّةِ بِـالـزُّهْـدِ وَالْيَقِيْنِ وَيَهْلَكُ آخِرُهَا بِالْبُخْلِ وَالأَمَلِ))

''اس امت کے پہلے لوگ زُہد اور یقین کی وجہ سے نجات پائیں گے جبکہ اس اُمت کے آخری لوگ بخل اور لمبی امیدوں کی وجہ سے ہلاک ہوں گے۔''

[صحيح الجامع:6746]

اور سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

اَلصَّبْرُ نِصْفُ الإِيْمَانِ وَ الْيَقِيْنُ الإِيمَانُ كُلُّهُ.

''صبر نصف ایمان ہے جب کہ یقین مکمل ایمان ہے۔''

[شعب الايمان:9717]

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

۷ نبوی دُعاؤں کو اپنا معمول بنا لیجیے:

یہ بہت ہی ضروری دعائیں ہیں جو ہر قسم کی وبائی مرض، کسی بھی بیماری، تکلیف، مصیبت، حادثے اور آزمائش سے محفوظ رہنے کا باعث بن جاتی ہیں، ان دعاؤں کا ضرور اہتمام کرنا چاہیے:

① سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان اپنے گھر سے نکلتے ہوئے یہ پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

”اللہ کے نام کے ساتھ (میں گھر سے نکل رہا ہوں) میں نے اللہ پر توکل کیا اور (مجھ میں) نہ تو گناہ سے بچنے کی ہمت ہے اور نہ ہی (مجھ میں) نیکی کرنے کی طاقت ہے، مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔“

تو (اللہ کی طرف سے) اُس سے کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت دے دی گئی، تجھے کفایت کر دی گئی (یعنی تجھے اللہ کافی ہو گیا ہے) اور تجھے (ہر مصیبت سے) بچا لیا گیا۔ تو (یہ سن کر) شیطان اس سے دُور ہٹ جاتا ہے۔ اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے: اس آدمی پر تیرا داؤ کیسے چل سکتا ہے جسے ہدایت دے دی گئی، جس کی کفایت کر دی گئی اور جسے (ہر مصیبت اور شیطان سے) بچا لیا گیا۔

[سنن أبي داود: 5095]

② سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ))

”تم صبح و شام تین تین مرتبہ سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ لو تو یہ تمہیں ہر چیز (بیماری، مصیبت اور نقصان) سے

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

بچانے میں کافی ہو جائیں گی۔" [صحيح الجامع: 4406]

③ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

"اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام سے کوئی بھی چیز، چاہے وہ زمین میں ہو یا آسمان میں، نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا علم رکھنے والا ہے۔"

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص شام کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیتا ہے تو صبح تک اُسے کوئی بھی ناگہانی مصیبت نقصان نہیں پہنچائے گی اور جو صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیتا تو شام تک اُسے کوئی بھی ناگہانی مصیبت نقصان نہیں پہنچائے گی۔

[سنن أبي داود: 5088، سنن الترمذي: 3388]

④ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

"میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی۔"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص کسی جگہ پڑاؤ کرے، پھر یہ مذکورہ کلمات پڑھ لے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی، یہاں تک کہ وہ وہاں سے کوچ کر جائے۔"

[صحيح مسلم:7053۔سنن الترمذي: 3437]

⑤ اَللّٰهُ رَبِّي لَا شَرِيكَ لَهُ.

"اللہ ہی میرا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص کسی فکر، غم، بیماری اور سختی میں مبتلا ہو اور یہ پڑھ لے تو اللہ رب العزت اس کے فکر، غم، بیماری

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور سختی کو دور فرما دیتا ہے۔

[صحیح الجامع: 6040]

⑥ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّی لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا.

''اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہیں ٹھہراتا۔''

سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے پریشانی کے موقع پر مجھے پڑھنے کے لیے یہ الفاظ سکھائے۔

[سنن ابن ماجه: 3882 ۔ صحيح الجامع: 2623]

⑦ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحمَتِكَ أَستَغِيثُ.

''اے زندہ و جاوید! اے سب کو قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت کا طلب گار ہوں۔''

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب بھی پریشان ہوتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

[سنن الترمذی: 3524، وصحيح الجامع: 4777]

⑧ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

''اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ بڑی عظمت والا اور بہت بُردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں؛ وہ عرشِ عظیم کا پروردگار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں؛ وہ آسمانوں، زمین اور عرشِ کریم کا رب ہے۔''

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مصیبت اور بے چینی کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

[صحيح البخاری: 6346 وصحيح مسلم: 2730]

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

⑨ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ.

”تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، تُو پاک ہے، یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔“

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: کیا میں تجھے ایسی چیز کی خبر نہ دوں کہ جب بھی تجھے دنیاوی معاملات میں کوئی مصیبت یا آزمائش آئے تو اس کے ساتھ دعا کرے گا؟ اللہ تعالیٰ اس کو دُور کر دے گا، وہ مچھلی والے (سیدنا یونس علیہ السلام کی مذکورہ) دُعا ہے۔

[صحیح الجامع: 2605]

⑩ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ الْعِفَّةَ وَالْعَافِيَةَ فِی دُنْيَایَ وَدِينِی وَأَهْلِی وَمَالِی ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِی وَآمِنْ رَوْعَتِی وَاحْفَظْنِی مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِی وَعَنْ يَمِينِی وَعَنْ شِمَالِی وَمِنْ فَوْقِی وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِی.

”اے اللہ! میں تجھ سے اپنی دُنیا، دین، اہل وعیال اور مال کے معاملے میں پاک دامنی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیب کو چھپا لے اور میری پریشانی سے مجھے امن دے، میرے سامنے، پیچھے، دائیں، بائیں اور اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ مجھے نیچے سے اچانک پکڑ لیا جائے۔“

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات مبارکہ میں یہ دعا پڑھنا بھی شامل تھا۔

[صحیح الجامع:1274]

⑪ اَللّٰهُمَّ عَافِنِی فِی بَدَنِی ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِی فِی سَمْعِی ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِی فِی بَصَرِی ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ! مجھے میرے بدن میں، کانوں اور آنکھوں میں عافیت (بیماری سے حفاظت) عطا فرما۔ اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔“

سیدنا ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

[سنن أبي داود: 5090]

⑫ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

”اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت عطا فرما، میری بصارت میں عافیت عطا فرما اور اسے میرا وارث بنا۔ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ بڑا بُردبار اور بہت عزت والا ہے۔ اللہ نہایت پاک ہے، وہ عرشِ عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کو پالنے والا ہے۔“

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ [مسند أبي يعلى: 4690]

⑬ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

”اے اللہ! میں تیری رحمت کا اُمیدوار ہوں، سو تو آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے تمام معاملات کی اصلاح فرما، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پریشان حال یہ دعا پڑھے۔

[سنن أبي داود: 5090]

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

⑭ اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَھْوَاءِ وَالْأَدْوَاءِ.

”اے اللہ! میں برے اخلاق، برے اعمال، بری خواہشات اور بری بیماریوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

سیدنا قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

[صحيح الجامع: 1298]

⑮ اَللّٰھُمَّ إِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّءِ الْأَسْقَامِ.

”اے اللہ! میں پھلبہری، پاگل پن، کوڑھ اور تمام بری بیماریوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

[سنن أبی داود: 1556، وصحيح الجامع: 1285]

⑯ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ.

”اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں بے بسی، سستی، بزدلی، بخیلی، بڑھاپے، سخت دِلی، غفلت، ذِلت اور مسکنت سے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں فقر، کفر، فسق، بدبختی، نفاق، شوقِ نمود ونمائش اور ریاکاری سے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں گونگے پن، بہرے پن، پاگل پن، کوڑھ پن، برص اور تمام بری بیماریوں سے۔“

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

[صحیح الجامع: 1285]

⑰ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

”اے اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہونے سے، تیری عافیت کے پھر جانے سے، تیری اچانک پکڑ سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں دعا یہ بھی شامل تھی۔

[صحیح مسلم: 2739]

⑱ اَللّٰهُمَّ اِنِّی عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاءُكَ ، اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِی كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِی عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ رَبِيعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ غَمِّيْ.

”اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری ہی بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، مجھ پر تیرا ہی حکم چلتا ہے، تیرا ہر فیصلہ میرے حق میں انصاف کا ہی ہوتا ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام سے سوال کرتا ہوں جو تیرے ساتھ ہی خاص ہے اور تو نے خود اسے اپنے لیے خاص کیا ہے، یا تو نے اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے، یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کو سکھایا ہے، یا پھر تو نے اسے اپنے پاس علمِ غیب میں ہی محفوظ رکھا ہوا ہے، تو قرآنِ عظیم کو میرے دِل کی بہار، آنکھوں کی ٹھنڈک، غموں کا مداوا اور پریشانیوں سے نجات کا ذریعہ بنا دے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو کوئی غم یا پریشانی لاحق ہو اور وہ یہ مذکورہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے غم اور پریشانی کو دور کر کے اس کے بدلے کشادگی لے آتے ہیں۔

[مسند أحمد: 4318 ـ صحيح ابن حبان: 972ـالصحيحة : 198]

(19) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنيَا وَالآخِرَةِ.

''اے اللہ! میں تجھ سے دُنیا و آخرت میں عافیت (حفاظت) کا سوال کرتا ہوں۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ جو بھی دعا مانگتا ہے وہ اس دعا سے افضل نہیں۔

[سنن ابن ماجه: 3851ـصحيح الجامع:5703]

(20) سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ـ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي.

''اللہ نہایت پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، نیکی کرنے کی طاقت اور گناہ سے بچنے کی قوت اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔ اے اللہ! مجھ پر رحم فرما، مجھے رزق عطا فرما، مجھے عافیت دے اور ہدایت بخش۔''

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ پڑھنے والا اپنے ہاتھوں کو خیر سے بھر لیتا ہے۔

[سنن أبي داود: 830]

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

(21) اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِي دِيْنِيَ الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِي وَاَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيْهَا مَعَاشِي وَاَصْلِحْ لِي اٰخِرَتِي الَّتِي فِيْهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

”اے اللہ! میرے دینی امور سنوار دے جس میں میری نجات ہے اور میری دنیا سنوار دے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت سنوار دے جہاں میں نے لوٹ کر جانا ہے اور میری زندگی کو بھلائی کی زیادتی کا سبب اور موت کو ہر برائی سے راحت کا سبب بنا دے۔“

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ [صحيح مسلم:2720]

(22) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

”اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں اس کام کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو مجھ سے ہوا ہے، مجھ پر جو تیری نعمتیں ہیں ان کا اقرار کرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے کیونکہ تیرے سوا کوئی بھی گناہ معاف نہیں کرتا۔“

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص نے ان کلمات پر کامل

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

یقین رکھتے ہوئے پڑھا، اگر اسی دن شام سے پہلے پہلے فوت ہوگیا تو وہ جنتی ہے، اور جو شخص ان کلمات پر یقین رکھتے ہوئے رات کے وقت ان کو پڑھ لے، پھر اگر اسی رات صبح سے پہلے پہلے فوت ہوگیا تو وہ جنتی ہے۔

[صحيح البخاري: 6306]

(23) کسی بھی بیمار آدمی کو دیکھ کر یا کسی تکلیف، مصیبت، معذوری اور آزمائش میں مبتلا دیکھ کر یہ دُعا پڑھنے والا اس بیماری اور آزمائش سے محفوظ ہو جاتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلٰى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا.

”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس (بیماری) سے محفوظ رکھا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا ہے اور مجھے اس نے اپنی مخلوق میں سے بہت سے لوگوں پر فضیلت عطا فرمائی۔“

[سنن الترمذي: 3432]

(24) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہ ہوا ہو اور وہ اس کے پاس بیٹھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اسے اس مرض سے شفا دے دیتا ہے:

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ.

”میں بڑی عظمت والے اللہ سے؛ جو عرشِ عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے دے۔“

[سنن أبي داود: 3106 ۔ سنن الترمذي: 2083]

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

٨ نبوی علاج اپنائیں

① قرآنِ مجید کی تلاوت کرنا:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾

[یونس: 57]

"اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کیلئے شفا ہے اور راہنمائی کرنے والی اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے۔"

وائرس کی وجہ سے سانس کی تکلیف اور اس کا اُکھڑنا یہ انسان کے (چیسٹ) سینے سے تعلق رکھتا ہے اور قرآنِ کریم سینے کی تمام بیماریوں کا علاج ہے۔

② شرعی دم کرنا:

- سورة الفاتحة [صحيح البخاري:5007]
- سورة الكافرون، سورة الاخلاص، سورة الفلق اور سورة الناس [صحيح الجامع: 5099]
- پھر یہ پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ [صحيح مسلم: 2186]
- اس کے بعد یہ پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ [صحيح مسلم: 2185]

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

❀ اس کے بعد یہ دعا پڑھیں: أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا [صحيح مسلم:2191]

③ صدقہ کرنا:

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((دَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ))

''اپنے مریضوں کا علاج صدقے سے کرو۔''

[صحيح الجامع: 3358]

④ ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا یا پٹیاں کرنا:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ))

''بخار جہنم کے جوش میں سے ہے، اسے پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔''

[صحيح البخاري: 3090]

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا حُمَّ أَحَدُكُمْ فَلْيَسُنَّ عَلَيْهِ الْمَاءَ الْبَارِدَ ثَلَاثَ لَيَالٍ مِنَ السَّحَرِ))

''جب تم میں سے کسی کو بخار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ تین راتوں تک سحری کے وقت ٹھنڈے پانی کا چھڑکاؤ کرے۔''

[صحيح الجامع:497]

⑤ شہد کا استعمال کرنا:

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: میرے بھائی کا پیٹ خراب ہو گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

((اسقِهِ عَسَلًا))

”اس کو شہد پلاؤ۔“

وہ دوبارہ پھر آیا (افاقہ نہ ہونے کی شکایت کی) آپ ﷺ نے دوسری مرتبہ پھر فرمایا:

((اسقِهِ عَسَلًا))

”اس کو شہد پلاؤ۔“

وہ تیسری بار پھر وہی شکایت لے کر آیا اور بولا: میں نے پلایا ہے (لیکن آرام نہیں آیا) آپ ﷺ نے فرمایا:

((صَدَقَ اللّٰهُ وَكَذَبَ بَطنُ أَخِيكَ ، اسقِهِ عَسَلًا))

”اللہ نے سچ ہی فرمایا ہے (کہ شہد میں شفا ہے) لیکن تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، اس کو شہد ہی پلاؤ۔“

اس نے پھر جا کر اسے شہد پلایا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔

[صحیح البخاری: 5360]

⑥ زم زم کا پانی پینا:

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَاءُ زَمزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ))

”آبِ زم زم جس مقصد کے لیے پیا جائے؛ وہ حاصل ہوتا ہے۔“

[سنن ابن ماجه: 3062]

اور سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((زَمزَمُ طَعَامُ طُعمٍ وَشِفَاءُ سُقمٍ))

”زمزم خوش ذائقہ کھانا ہے اور بیماری سے شفا ہے۔“

[صحیح الجامع: 3572]

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما جب آبِ زم زم نوش فرماتے تو یہ دُعا کیا کرتے تھے:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ.

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والا علم، وسیع رزق اور ہر بیماری سے شفا مانگتا ہوں۔''

[مصنف عبد الرزاق: 9112]

⑦ عجوہ اور برنی کھجور کھانا:

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَصَبَّحَ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةً لَمْ يَضُرَّهُ فِي ذَالِكَ الْيَوْمِ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ))

''جو شخص روزانہ سات عجوہ کھجوریں کھاتا ہے اسے اس دن نہ تو زہر نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی جادو اثر انداز ہو سکتا ہے۔''

[صحيح البخاري: 5445]

سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((خَيْرُ تَمَرَاتِكُمُ الْبَرْنِيُّ، يُذْهِبُ الدَّاءَ وَلَا دَاءَ فِيهِ))

''تمہاری بہترین کھجوریں 'برنی' ہیں، یہ بیماری کو ختم کر دیتی ہیں اور ان میں کوئی بیماری (نقصان) نہیں پائی جاتی۔''

[المعجم الأوسط: 7406 ۔ صحيح الجامع: 3303]

⑧ کلونجی کا استعمال کرنا:

سیدنا خالد بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ هٰذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا مِنَ السَّامِ)) قُلْتُ: وَمَا السَّامُ؟ قَالَ: ((الْمَوْتُ)).

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”یقیناً یہ سیاہ دانہ (کلونجی) ہر بیماری کی شفا ہے، سوائے سام کے۔ میں نے پوچھا: سام سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: موت۔“

[صحيح البخاري: 5687]

اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَا مِنْ دَاءٍ إِلاَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ مِنْهُ شِفَاءٌ إِلاَّ السَّامَ))

”کوئی بھی بیماری نہیں ہے، مگر سیاہ دانے (کلونجی) میں اس کی شفا ہے، سوائے موت کے۔“ [صحيح مسلم: 5899]

کلونجی کو پیس کر شہد میں ڈال کر ناک میں قطرے ڈالے جا سکتے ہیں۔ جیسا کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَعَطَ.

”رسول اللہ ﷺ نے ناک میں دوا ڈالی۔“

[سنن أبي داود: 3867]

⑨ سنا مکی کا استعمال:

سیدنا عبداللہ بن اُم حرام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((عَلَيْكُمْ بِالسَّنَى وَالسَّنُّوتِ فَإِنَّ فِيهِمَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ)) فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ، قَالَ: ((الْمَوْتُ)).

”سنا مکی اور شہد کو لازم پکڑو، کیونکہ یقیناً ان دونوں میں ہر بیماری کی شفا ہے، سوائے سام کے۔“ پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! سام سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”موت۔“

[سلسلة الأحاديث الصحيحة: 1798]

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

⑩ تلبینہ کا استعمال:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلتَّلْبِينَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحُزْنِ))

''تلبینہ مریض کے دِل کو تسکین دیتا ہے اور کچھ غم بھی دُور کر دیتا ہے۔'' [صحيح البخاري:5417]

⑨ رب تعالیٰ سے دُعا کیجیے

رسولِ کریم ﷺ نے دُعا کی بہت اہمیت وعظمت بیان فرمائی ہے، جس کا تذکرہ ہم بالاختصار ذیل میں کریں گے:

① دُعا حقیقی عبادت کا مظہر ہے:

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ))

''دُعا ہی اصل عبادت ہے۔''

[سنن أبي داود:1479، سنن الترمذي: 2969]

② دُعا کرنے والے کی دُعا اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے:

ارشادِ ربانی ہے:

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ﴾ [البقرة: 186]

''اور (اے پیغمبر!) جب تم سے میرے بندے میرے میں دریافت کریں تو (کہہ دیجیے کہ) میں تو (تمہارے) پاس ہی ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہوں۔ چاہیے کہ وہ میری بات قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پا جائیں۔"

سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا خَائِبَتَيْنِ))

"یقیناً اللہ تعالیٰ بڑے حیا اور عزت والا ہے، جب آدمی اس کے سامنے اپنے ہاتھ اٹھاتا ہے تو انہیں خالی اور ناکام واپس لوٹانے میں وہ شرم محسوس کرتا ہے۔"

[سنن الترمذی: 3556، صحیح الجامع: 1757]

③ دُعا اللہ تعالیٰ کے ہاں عزت والی چیز ہے:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ تَعَالَى مِنَ الدُّعَاءِ)).

"اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے بڑھ کر کوئی بھی عمل قابلِ عزت نہیں ہے۔"

[سنن الترمذی: 3370، سنن ابن ماجہ: 3829]

④ دُعا ہر قسم کی مصیبتوں سے نجات کا ذریعہ ہے:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يُغْنِي حَذَرٌ مِنْ قَدَرٍ وَالدُّعَاءُ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ وَإِنَّ الْبَلَاءَ لَيَنْزِلُ فَيَتَلَقَّاهُ الدُّعَاءُ فَيَعْتَلِجَانِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ))

"کوئی احتیاط تقدیر سے بچنے کے لیے فائدہ نہیں دیتی البتہ دعا نازل شدہ مصیبت اور نازل ہونے والی مصیبت سے بچنے کا فائدہ دیتی ہے۔ اور بلاشبہ مصیبت اور پریشانیاں اُترتی رہتی ہیں اور

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جب اس کو دُعا مل جاتی ہے تو یہ دونوں ایک دوسرے کو قیامت تک دھکیلتے رہتے ہیں۔“ [صحیح الجامع:7739]

⑤ دُعا تو تقدیر کو بھی بدل دیتی ہے:

سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ))

”دُعا کے سوا کوئی چیز تقدیر کو نہیں بدل سکتی اور نیکی کے سوا کوئی چیز عمر میں اضافہ نہیں کر سکتی۔“

[سنن الترمذی: 2239، سنن ابن ماجه: 2240]

⑥ دُعا غضب الٰہی سے بچاؤ کا ذریعہ ہے:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ لَّمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ))

”جو اللہ سے نہیں مانگتا، اللہ اس پر ناراض ہوتا ہے۔“

[سنن الترمذی: 3613 و الصحیحة: 2654]

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

اَللّٰهُ يَغْضَبُ إِنْ تَرَكْتَ سُؤَالَهُ

وَتَرَى ابْنَ آدَمَ حِيْنَ يُسْأَلُ يَغْضَبُ

”اگر تم اللہ سے مانگنا چھوڑ دو تو اللہ ناراض ہو جاتا ہے، تم (تجربہ کر کے) دیکھ لو کہ جب ابن آدم سے مانگا جائے تو وہ ناراض ہوتا ہے۔“

⑦ دُعا جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ ہے:

ارشاد ربانی ہے:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾

[المؤمن: 60]

''اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا، جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کتراتے ہیں، عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔''

⓾ قبولیت دُعا کی صورتیں

قبولیت دُعا کی تین صورتیں ہیں:

❶ طلب کی گئی چیز مل جاتی ہے ❷ کوئی آنے والی مصیبت دُور ہو جاتی ہے ❸ قیامت کے دن کے لیے ذخیرہ ہو جاتی ہے۔ سیدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُو اللَّهَ بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيهَا إِثْمٌ وَلَا قَطِيعَةُ رَحِمٍ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ بِهَا إِحْدَى ثَلَاثٍ: إِمَّا أَنْ تُعَجَّلَ لَهُ دَعْوَتُهُ، وَإِمَّا أَنْ يَدَّخِرَهَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَإِمَّا أَنْ يَصْرِفَ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهَا)) قَالُوا: إِذًا نُكْثِرُ، قَالَ: ((اَللّٰهُ أَكْثَرُ))

''جو بھی مسلمان اللہ تعالیٰ سے کوئی ایسی دُعا کرتا ہے جس میں گناہ کی کوئی چیز یا قطع رحمی نہ مانگے، تو اللہ تعالیٰ اس کو اس دعا کی وجہ سے تین صورتوں میں سے ایک چیز عطا فرما دیتا ہے: یا تو جلد ہی اس کی وہ دعا قبول کر لیتا ہے، یا اسے آخرت میں ذخیرہ کر لیتا ہے، یا اس کے مثل کوئی برائی (تکلیف ومصیبت اور پریشانی) اس سے دُور فرما دیتا ہے۔'' یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: تب تو ہم بہت

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

زیادہ دعائیں کریں گے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ بھی زیادہ عطا کرنے والا ہے۔“

[سنن الترمذی: 3573 وصحیح الترغیب والترھیب: 1633]

11 اسم اعظم کے ساتھ دُعا مانگیں

اسم اعظم کے ساتھ مانگی ہوئی دُعا رَد نہیں ہوتی اور احادیث صحیحہ کی روشنی میں اسم اعظم کے الفاظ چار طرح کے ہیں:

1 سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ایک آدمی نماز پڑھتے ہوئے یہ دعا کر رہا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُكَ أَنَّكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ.

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جو نہ کسی کا باپ ہے، نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔“

یہ کلمات سن کر آپ ﷺ نے فرمایا:

((وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ سَأَلَ اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ))

”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یقیناً اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا کی ہے جس کے ساتھ جب اس سے سوال کیا جائے تو وہ عطا فرماتا ہے اور اگر اس کے ساتھ دعا مانگی جائے تو قبول فرماتا ہے۔“

[سنن أبی داود: 1493 والترمذی: 3475 وابن ماجہ: 3857]

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

❷ سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے اور ایک آدمی جو کہ نماز پڑھ چکا تھا اور دعا کر رہا تھا، وہ اپنی دعا میں کہہ رہا تھا:

اَللّٰهُمَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

''اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو احسان کرنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کو بغیر مثال کے پیدا کرنے والا ہے، جلال اور عزت والا ہے۔''

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا:

((أَتَدْرُونَ بِمَ دَعَا اللّٰهَ؟ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى))

''کیا تم جانتے ہو کہ اس نے کس چیز کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے؟ اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا کی ہے جس کے ساتھ جب دعا مانگی جائے تو قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ذریعے اس سے سوال کیا جائے تو وہ عطا فرماتا ہے۔'' [سنن الترمذي: 3544]

❸ سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

''اے اللہ! میں تجھ سے اس وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ تعریف صرف تیرے لیے ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے تیرا

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کوئی شریک نہیں، تو احسان کرنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کو بغیر مثال کے پیدا کرنے والا ہے، جلال اور عزت والا ہے۔“

تو آپ ﷺ نے یہ سن کر فرمایا: یقیناً اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا کی ہے جس کے ساتھ جب اس سے سوال کیا جائے تو وہ عطا فرماتا ہے اور جب دعا مانگی جائے تو قبول فرماتا ہے۔

[سنن ابن ماجه: 3858]

4 سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیات میں ہے:

﴿وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ﴾

”تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ رحمٰن و رحیم ہے۔“ [البقرة: 163]

﴿الم ۞ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾

”الم! اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں ہے، وہ ہمیشہ زندہ رہنے اور قائم رکھنے والی ذات ہے۔“ [آل عمران: 1-2]

[سنن أبي داود: 1496، وصحيح الجامع: 980]

اور سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((اِسْمُ اللّٰهِ الْأَعْظَمُ فِي سُوَرٍ مِنَ الْقُرْآنِ ثَلَاثٍ: فِي الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ وَطٰهٰ))

”اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم قرآن مجید کی تین سورتوں میں ہے: سورت بقرہ، سورت آلِ عمران اور سورت طٰہٰ۔“

[سلسلة الأحاديث الصحيحة: 746]

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

قبولیت دُعا کی شرائط

① دُعا میں اخلاص:

یعنی صرف اور صرف اللہ تعالیٰ سے ہی دعا کرنا۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَا غُلَامُ احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ احْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ وَإِذَا سَأَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ))

”اے لڑکے! تو اللہ کو یاد رکھ، وہ تیری حفاظت کرے گا، تو اللہ کو یاد رکھ، تو اُسے اپنے سامنے پائے گا، جب تو مانگے تو اللہ سے مانگ اور جب تو مدد طلب کرے تو اللہ ہی سے مدد طلب کر۔“

[سنن الترمذي: 2516]

اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا:

((إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى الْمَيِّتِ فَأَخْلِصُوا لَهُ الدُّعَاءَ))

”جب تم میت کی نماز جنازہ پڑھو تو اس کے لیے خلوص دل سے دعا کرو۔“

[سنن أبي داود: 3199 و ابن ماجه: 1497]

② حلال اور پاکیزہ خوراک:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا، وَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ، فَقَالَ: ﴿يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا﴾

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ تَعَالَىٰ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا [المؤمنون: 51] مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ﴾ [البقرة: 172] ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ، يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ: يَا رَبِّ يَا رَبِّ، وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ، وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ، وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ، وَغُذِيَ بِالْحَرَامِ، فَأَنَّى يُسْتَجَابُ لِذَالِكَ؟))

''اے لوگو! اللہ پاک ہے، وہ پاک چیز ہی قبول کرتا ہے، اللہ نے مومنوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو انبیاء علیہم السلام کو حکم دیا ہے، فرمایا: ''اے رسولو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو تم جو عمل کرتے ہو مجھے خوب خبر ہے۔'' نیز فرمایا: ''اے مومنو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں دی ہیں۔'' پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے آدمی کا ذکر کیا جو طویل سفر کرتا ہے، پراگندہ اور غبار آلود ہے، اپنے ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھاتا ہے، اور ''اے میرے رب! اے میرے رب!'' کہتا ہے، جبکہ اس کا کھانا، پینا اور پہننا حرام کا ہے اور حرام ہی اس کو غذا ملی ہے تو اس کی دعا کیسے قبول ہوگی؟''

[صحيح مسلم: 1015]

③ جلدی نہ کرنا، اور ④ بھلائی کی دعا کرنا:

دُعا (کا نتیجہ دیکھنے کی) جلدی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ یہ عمل دعا کو ضائع کر دیتا ہے اور ہمیشہ بھلائی کی دعا کرنی چاہیے تاکہ وہ بارگاہ الٰہی میں مقبول ہو اور اللہ تعالیٰ سے اجر و ثواب بھی حاصل ہو۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَالَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ مَالَمْ يَسْتَعْجِلْ))

''بندے کی دعا ہمیشہ قبول ہوتی ہے جب تک وہ گناہ یا قطع تعلقی کی

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

دعا نہ کرے اور جب تک جلد بازی نہ کرے۔"

پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! جلد بازی کرنے کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

((يَقُولُ: قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ أَرَ يُسْتَجَبْ لِي، فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَالِكَ وَيَدَعُ الدُّعَاءَ))

"آدمی یہ خیال کرے کہ میں نے دعا کی، لیکن وہ مجھے قبول ہوتی دکھائی نہیں دیتی، پھر نا اُمید ہو کر دعا کرنا چھوڑ دے۔"

[صحیح مسلم: 2735]

⑤ دِل جمعی کے ساتھ دعا کرنا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أُدْعُوا اللّٰهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ))

"اللہ تعالیٰ سے قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا کرو۔ آگاہ رہو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور لاپرواہ دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔"

[سنن الترمذی: 3725 والسلسلة الصحيحة: 596]

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْقُلُوبُ أَوْعِيَةٌ بَعْضُهَا أَوْعَى مِنْ بَعْضٍ فَإِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَيُّهَا النَّاسُ فَاسْأَلُوهُ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيبُ لِعَبْدٍ دُعَاهُ عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ غَافِلٍ))

"دِل یاد رکھنے والے ہیں۔ ان میں سے کچھ دل دوسروں سے زیادہ یاد رکھتے ہیں۔ اے لوگو! جب تم اللہ عزوجل سے مانگو تو

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قبولیت کے یقین کے ساتھ مانگو کیونکہ اللہ تعالیٰ بندے کی غافل دل سے کی ہوئی دعا قبول نہیں کرتا۔'' [مسند أحمد: 6655]

⑤ رسولِ کریم ﷺ پر درود بھیجنا:

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوبٌ حَتَّى يُصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ))

''ہر دُعا (قبولیت سے) روک لی جاتی ہے جب تک کہ نبی ﷺ پر درود نہ پڑھا جائے۔''

[صحيح الجامع: 4523 و السلسلة الصحيحة: 2035]

۱۳ قبولیت دُعا کے آداب

1...... ہاتھ اُٹھا کر دُعا کرنا:

سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي إِذَا رَفَعَ الرَّجُلُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا خَائِبَتَيْنِ))

''یقیناً اللہ تعالیٰ بڑے حیا اور عزت والا ہے، جب آدمی اس کے سامنے اپنے ہاتھ اٹھاتا ہے تو انہیں خالی اور ناکام واپس لوٹانے میں وہ شرم محسوس کرتا ہے۔'' [سنن الترمذي: 3556]

2، 3...... حمد وثنا اور درُود شریف پڑھنا:

سیدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں دُعا کرتے ہوئے سنا۔ اس نے آپ ﷺ پر درود نہیں پڑھا تھا، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((عَجِلَ هٰذَا ۔ ثُمَّ دَعَاهُ ۔ فَقَالَ لَهُ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيدِ اللّٰهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ﷺ ثُمَّ لِيَدْعُ بِمَا شَاءَ))

''اس نے جلد بازی سے کام لیا ہے۔'' پھر اُس کو بلایا اور اس سے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء سے ابتدا کرے، پھر نبی ﷺ پر درود بھیجے، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا کرے۔'' [سنن الترمذی:3477]

4...... پختہ اور کامل یقین سے کرنا:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اُدْعُوا اللّٰهَ وَأَنْتُمْ مُوقِنُونَ بِالْإِجَابَةِ))

''اللہ تعالیٰ سے قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا کرو۔''

[سنن الترمذی:3725]

5...... دُعا کرنے والا اپنی ذات سے ابتدا کرے:

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں:

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا ذَكَرَ أَحَدًا فَدَعَا لَهُ بَدَأَ بِنَفْسِهِ. [سنن الترمذی: 3385]

''رسول اللہ ﷺ جب کسی کو یاد کرتے، پھر اس کے لیے دُعا کرتے تو اپنی ذات سے دعا کی ابتدا فرماتے۔''

6...... جامع کلمات سے دعائیں کرنا:

جامع کلمات کے ساتھ دعا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ مختصر اور بامعنی کلمات کے ساتھ دعا کرنا یعنی جن کے الفاظ کم اور معانی زیادہ وسیع اور واضح ہوں اور مختصر وموجز الفاظ سے مقصد کو ظاہر کرنے والے ہوں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

كَانَ ﷺ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدَعُ مَا سِوٰى ذَالِكَ.

”نبی کریم ﷺ جامع دعائیں پسند فرماتے تھے اور ان کے علاوہ کو چھوڑ دیتے تھے۔“ [سنن أبي داود: 1484]

7......دُعا کرنے میں زور دینا:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ وَلَا يَقُوْلَنَّ: اَللّٰهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي، فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ))

”جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو یقین کے ساتھ زور دے کر مانگے اور اس طرح نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے (یہ چیز) عنایت کر دے کیونکہ اللہ کوئی مجبور کرنے والا نہیں۔“

[صحيح البخاري: 5979 وصحيح مسلم: 2678]

9......تین بار دعا کرنا:

تین مرتبہ دعا کرنے سے مطلوبہ چیز کو حاصل کرنے کی شدید خواہش اور رغبت ظاہر ہوتی ہے۔ سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

فَلَمَّا قَضٰى ﷺ صَلَاتَهُ رَفَعَ صَوْتَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهِمْ وَكَانَ إِذَا دَعَا دَعَا ثَلَاثًا وَإِذَا سَأَلَ سَأَلَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: ((اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ، اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ، اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ))

”جب نبی ﷺ نماز سے فارغ ہوئے، آواز کو بلند فرمایا، پھر ان (قریش) کے خلاف بددعا فرمائی۔ آپ ﷺ جب دعا کرتے تو

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

تین تین بار دوہراتے اور جب (اللہ سے سوال) کرتے تو بھی تین تین بار مانگتے۔ چنانچہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تو قریش سے خود نمٹ، اے اللہ! تو قریش سے خود نمٹ، اے اللہ! تو قریش سے خود نمٹ۔" [صحيح مسلم: 1794]

اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سَأَلَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ: اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَتِ النَّارُ: اَللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ))

"جو شخص جنت کی تین بار دعا کرتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اِسے جنت میں داخل فرما دے۔ اور جو شخص جہنم کی تین مرتبہ پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اِسے جہنم سے بچا دے۔"

[سنن ابن ماجه: 4340]

۱۴ قبولیت دُعا کے اوقات

کمالِ ادب یہ ہے کہ مسلمان اللہ تعالیٰ سے ایسے اوقات میں دعا کرے جن میں دعا کرنا اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے۔ یہ اوقات ذیل میں بیان کیے جا رہے ہیں:

1 رات کے آخری حصے میں دعا کرنا:

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی رات کو سوتے ہوئے آنکھ کھل جائے اور وہ یہ کلمات پڑھے:

((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)).

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، وہ یکتا و لاشریک ہے، اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لائق تمام تر تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔ اللہ بہت پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کو سزاوار ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، کسی برائی سے بچنے کی طاقت اور کسی بھلائی کے حصول کی قوت اللہ کی توفیق کے بغیر ممکن نہیں ہے۔''

یہ کلمات پڑھنے کے بعد وہ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ (اے میرے رب! مجھے بخش دے) کہے، تو اسے بخش دیا جاتا ہے۔ یا فرمایا: پھر وہ دُعا کرے تو اس کی دُعا کو قبول کیا جاتا ہے، نیز اگر وہ (قیام اللیل کا) عزم کرے اور اُٹھ کر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز کو بھی شرفِ قبولیت بخشا جاتا ہے۔

[سنن أبي داود: 5060 ۔ سنن ابن ماجه: 3878]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلٰى سَمَاءِ الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَيَقُوْلُ: مَنْ يَدْعُوْنِيْ فَأَسْتَجِيْبَ لَهٗ، وَمَنْ يَسْأَلُنِيْ فَأُعْطِيَهٗ، وَمَنْ يَسْتَغْفِرُنِيْ فَأَغْفِرَ لَهٗ، فَلَا يَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰى يُضِيْءَ الْفَجْرُ))

''ہمارا ربِ کریم ہر رات جب اس کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے آسمانِ دُنیا پر تشریف لاتا ہے (جیسے اس کی شان کو لائق ہے) اور فرماتا ہے: کون ہے جو مجھے پکارے میں اس کی پکار کا جواب دوں؟

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کون ہے جو مجھ سے (کسی چیز کا) سوال کرے میں اس کو عطا کروں؟ کون ہے جو اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے میں اس کو بخش دوں؟“

[صحیح البخاری: 1145 صحیح مسلم: 1770]

2 اذان اور اقامت کے درمیان دعا کرنا:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوْا))

”اذان اور اقامت کے درمیان دُعا رَد نہیں ہوتی، لہٰذا (اس وقت میں) دُعا کیا کرو۔“ [سنن أبی داود: 521]

3 سجدوں میں دُعا کرنا:

اللہ کے سامنے سجدے کی حالت نمازی کی افضل ترین حالت ہے اور اللہ کی بندگی کی مکمل ترین صورت ہے اور کیسے نہ ہو کہ انسان اللہ کے سامنے عاجزی وانکساری کی خاطر اپنی جبین کو جھکا دیتا ہے اور اپنی پیشانی کو زمین سے لگا دیتا ہے۔ انسان اپنے رب کے لیے یہ سب کچھ اس لیے کرتا ہے کہ وہ سجدہ کرنے والے انسان کا کارساز بن جائے اور اسے اپنی قربت کا شرف بخش دے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ))

”سجدے کی حالت میں بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے، لہٰذا (سجدے کی حالت میں) خوب دعا کیا کرو۔“

[صحیح مسلم: 482 و سنن أبی داود: 78]

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

4 جمعہ کے دن عصر سے مغرب تک دعا کرنا:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا أَعْطَاهُ)) وَقَالَ بِيَدِهِ، قُلْنَا يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا))

''جمعہ کے دن میں ایک ایسی گھڑی ہے جو مسلمان بھی اس حالت میں اس کو پالے کہ وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو تو اللہ سے جس بھلائی کا سوال کرے اللہ عطا فرما دیتا ہے۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے اشارے سے فرمایا تو ہم نے اس سے یہ سمجھا آپ اس گھڑی کے مختصر ہونے کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔''

[صحيح البخاري: 6400، وصحيح مسلم: 852]

یہ وقت عصر سے مغرب تک کا ہے۔ [سنن النسائي: 1389]

5 بارش کے وقت:

بارش کا وقت اللہ کی رحمت کا وقت ہوتا ہے۔ اس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ثِنْتَانِ مَا تُرَدَّانِ: الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ، وَتَحْتَ الْمَطَرِ))

''دو وقتوں میں کی جانے والی دُعا رد نہیں ہوتی: اذان کے وقت اور بارش کے وقت۔'' [صحيح الجامع: 3078]

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر بیماری اور وباء سے بچائے رکھے اور ہر بیمار کو مکمل شفایاب کرے۔ آمین!

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

ہر قسم کے

وائرس سے بچاؤ

کیلئے شرعی حفاظتی اقدام

اور

نبوی دعائیں

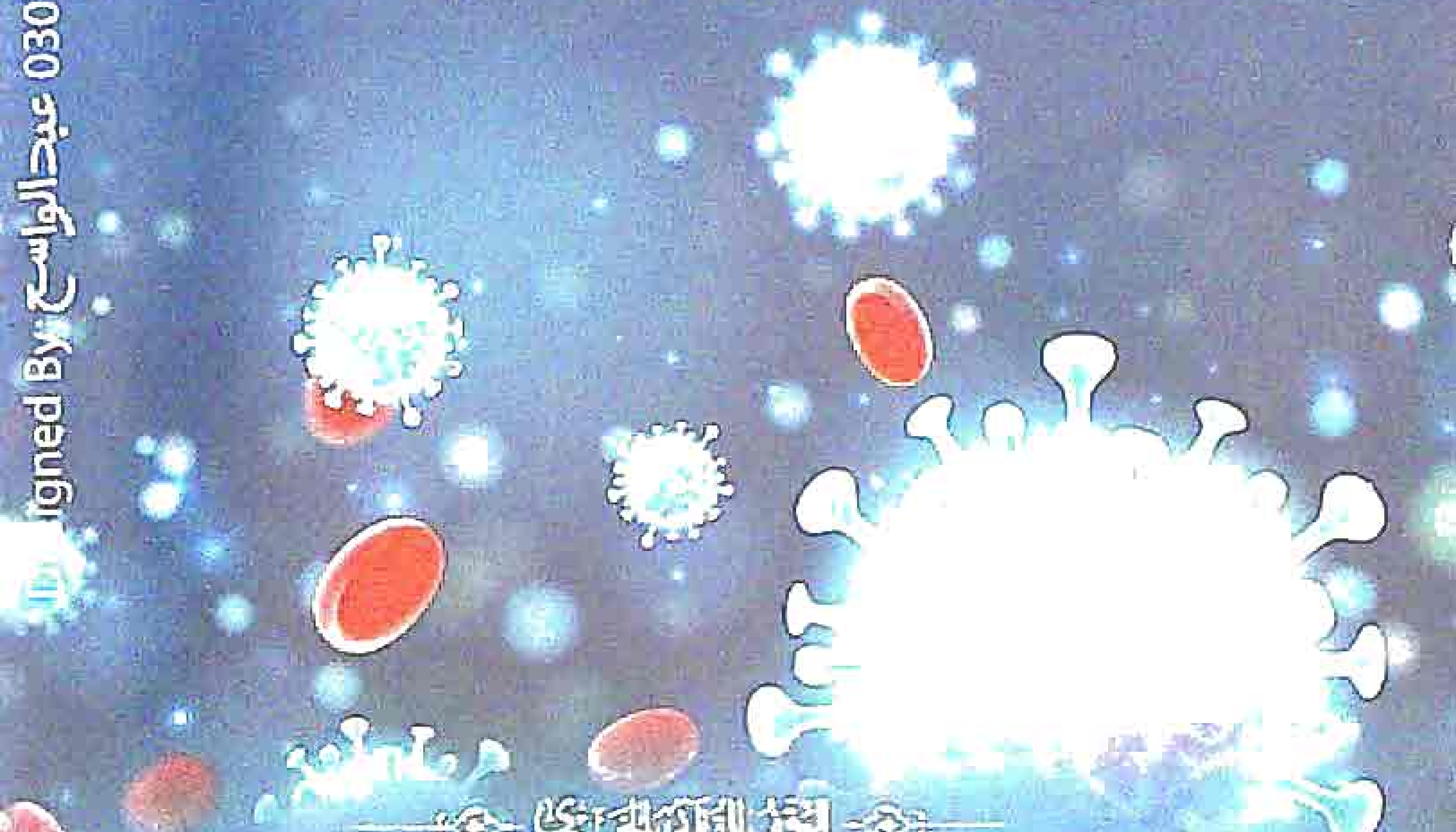

Designed By عبدالواسع 0307-4122161

الوقف القرآني الخيري

كلية القرآن الكريم والتربية الإسلامية

Phone: 049-4513116
049-4510314
Mob: 0333-4434193
0333-4084583
Email. alwaqafalquraanialkhairi@gmail.com
www.quraancollege.com